ترانہ ادارہ محمودیہ

از حضرت مولانا امام علیِ دانش رحمۃ اللہ علیہ

تعلیم کا یہ مرکز تبلیغ کا منارہ
قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

اللہ کے کرم کی مخصوص رحمتوں نے — دست حسینِ احمد مدنی کی برکتوں نے
محمود کی مقدس محمود نسبتوں نے — رمضانِ حق کی پیہم مقبول کوششوں نے
اسلام کا یہ گلشن سینچا ہے اور سنوارا
قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

جو علم کی تجلی غارِ حرا سے نکلی — مکہ مدینہ کوفہ بغداد جاکے چمکی
دہلی کے راستے سے وہ دیوبند پہنچی — خوشبوے علمِ دیں سے دنیا تمام مہکی
چمکا محمدی کی قسمت کا جس سے تارہ
قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

اللہ کا ولی ہے اس سلسلہ کا بانی — علمِ عزیز پھیلا اسحاق کی زبانی
قاسم رشید اشرف جن کے ہیں نقش ثانی — سرہند میں ہے مدفوں قدرت کی اک نشانی
ہم نے بھی عکس طیب ان کا یہاں اتارا
قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

ایماں کی تقویت ہے تحریک پاک جس کی — راہ خدا میں جس نے سرحد پے جان دیدی
تقلید کی اسی کی ضامن شہید نے بھی — شاہد ہے خاک اب تک میدان شاملی کی
وہ ذوق اور جذبہ ہم کو ملے دوبارہ
قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

امداد کی ولایت نور محمدی ہے — یعقوب کی خودی میں یک گونہ بے خودی ہے
محمود کی تواضع اظہار بندگی ہے — انور کے علم دیں سے تابندگی ملی ہے

محنت سے علم سیکھو اعزاز نے پکارا

قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

علامہ زماں وہ علم وعمل کا پیکر — جس کا ہے نامِ نامی نام خلیل رب پر

وہ فخر دینِ احمد وہ جانشین انور — وہ یادگار اصغر استاذ نیک اختر

اسعد ہے جس نے سیکھا ان کا عمل کا نعرہ

قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

عبدالشکور نے جب پیغام حق سنایا — عزمِ حسینِ احمد مدنی کو ساتھ پایا

الیاس نے اسی کو تبلیغ سے سکھایا — رمضانِ حق نے بھی وہ نعرہ یہاں لگایا

اصحاب کا عمل ہے دل سے ہمیں پیارا

قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

ہوتا ہے اس جگہ وہ درسِ کتاب وسنت — جو ہے نبی کا ترکہ اصحاب کی وراثت

نعمان کا تفقہ اسلاف کی امانت — تقسیم ہورہی ہے اک لازوال دولت

بے حد ہے روح پرور یہ دین کا نظارہ

قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

منظور حق کی برکت عمدہ نظام اس کا — چمکا نظام حق سے نام وپیام اس کا

جاری رہے ہمیشہ فیض دوام اس کا — علم نبی کا خادم دانش امام اس کا

پھولے پھلے یہ گلشن قدرت کا اشارہ

قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا

ہیں خوش نصیب اسجد اب اس چمن کے مالی — تعلیم کی نظامت انظر نے ہے سنبھالی

اسعد ہیں اور اخلد نسبت ہے جن کی عالی — رکھتے ہیں فکر مہکے گلشن کی ڈالی ڈالی

دادا کا گلستاں ہے پوتوں کو بھی پیارا

قائم رہے ادارہ محمودیہ ہمارا